تردید کی ہے۔ کتاب کا آخری باب "مسیحیت اور اصولِ مساوات" کے زیر عنوان لکھا گیا ہے جس میں ان کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ مروّجہ مسیحیت نے ازلی گناہ کا جو عقیدہ دیا ہے، اس سے "انسانیت" کا ایک گھٹیا تصوّر سامنے آتا ہے اور انسانیت کے گھٹیا پن میں عورت بالخصوص کم تر درجہ رکھتی ہے۔ عورت کے اسی معاشرتی مقام کے پیشِ نظر کیتھولک مسیحیت میں وہ لوگ کم تر خیال کیے جاتے ہیں جو ازدواجی زندگی گزارتے ہیں۔ مذہبی رہنمائی کے لیے تجرّد کی زندگی بسر کرنا ضروری ہے۔ عام مسیحیوں اور مذہبی رہنماؤں میں یہ اونچ نیچ "تصوّر مساوات" کے خلاف ہے۔ پروفیسر چشتی مغربی تہذیب کو مادیت پرستی، نفسانیت اور مفادات دوستی پر مبنی قرار دیتے ہوئے مسترد کرتے ہیں اور اس سب کچھ کے لیے چرچ کو بری الذمہ نہیں سمجھتے، تاہم ان کے خیال کے مطابق جن لوگوں نے چرچ کے خلاف بغاوت کرتے ہوئے متبادل تصوّراتِ زندگی پیش کیے، وہ بھی مغربی دنیا میں عدل وانصاف اور مساوات پیدا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

پروفیسر چشتی کی کتاب مسلم قارئین کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہے اور اس سے بیسویں صدی کے ابتدائی عشروں کی مناظرانہ فضا کی یاد تازہ ہوتی ہے۔ ورلڈ فیڈریشن آف اسلامک مشنز کراچی کی جانب سے زیرِ نظر ایڈیشن کی اشاعت سے آٹھ سال پہلے مؤلف کا انتقال ہوگیا تھا مگر کتاب کے ساتھ مؤلف کے بارے میں جو نوٹ چھپا ہے، وہ شاید اس سے بہت پہلے لکھا گیا تھا، کیا ہی بہتر ہوتا کہ یہ نوٹ زیادہ جامع ہوتا۔ (اختر راہی)

[ال] تثلیث فی التوحید

اسی ۸۰ صفحات کا زیر نظر کتابچہ جناب محمد اسلم رانا کی کاوش ہے۔ اس کا پس منظر یہ ہے کہ چند ماہ پہلے مسیحی جریدہ "کلام حق" (گوجرانوالہ) نے پادری عبدالحق (م ۱۹۷۳ء) کی تالیف "اثبات التثلیث فی التوحید" نئے انداز سے شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ پادری صاحب مسیحی حلقوں میں منطق اور فلسفے پر عبور رکھنے کے سبب مشہور ہیں مگر ان کی اس کتاب کے شائع ہوتے ہی کئی جوابی تحریریں سامنے آئی تھیں جن میں اُن کے ہم وطن گوجرانوالہ کے معروف عالمِ دین مولانا محمد گوندلوی (م ۱۹۸۵ء) کی "اثبات التوحید فی ابطال التثلیث" نمایاں ہے۔

پادری عبدالحق صاحب کی "اثبات التثلیث" مناظرانہ طرز کی ایک کتاب ہے جو اپنے دور کے تقاضوں کے مطابق لکھی گئی تھی۔ آج اس انداز کی کتابوں کا مذاق نہیں ہے تاہم جب "کلامِ حق" نے

اشاعت جدید کا اعلان کیا تو جناب محمد اسلم رانا نے اس سے پہلے کہ کتاب چھپے، اپنا نقطۂ نظر پیش کر دیا ہے۔ رانا صاحب ایک عرصے سے مطالعۂ مسیحیت سے دلچسپی رکھتے ہیں اور مناظرانہ ذوق رکھنے والے ان کی تحریروں اور انداز تحریر سے بخوبی واقف ہیں۔

کتابچے کی قیمت دس روپے ہے اور "اسلامی مشن - سنت نگر - لاہور" سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (ادارہ)

مراسلت

حسن معزالدین قاضی

لاہور

"قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ نے عیسائیت پر اپنے وقت کے پادری صاحبان سے مکالمے کیے اور ان سے متاثر ہونے والے مسلمانوں سے بھی۔ قاضی صاحب کے مکاتیب اور خطبات (جو متعدد بار شائع ہو چکے ہیں۔) میں یہ تاریخی ریکارڈ محفوظ ہے۔ رحمتہ للعالمین جلد اوّل میں بھی نفسِ مضمون کو درج کیا گیا ہے۔

ان کے سوانح حیات اہلِ خانہ نے مرتّب کر کے عبدالمجید سوہدروی صاحب کو دیے تھے جنھوں نے کئی برس تک اشتہار دیا کہ "سیرتِ سلمان" شائع ہو چکی ہے گو وہ کبھی شائع نہ کر سکے تھے۔ ان کے انتقال کے بعد اس کا مسوّدہ بھی ان کی اولاد سے نہ مل سکا لہذا اہلِ خانہ نے از سرِ نو سیرت کو مرتّب کیا اور قاضی صاحب کی تصنیف "سفرِ حجاز" (تاریخ الحرمین) جو نایاب ہو چکی تھی، اسے دوبارہ شائع کرتے ہوئے سوانحِ حیات کو شاملِ کتاب کر دیا۔

--- نذیر قیصر کی نعت گوئی پر آپ کی رائے مکمل [طور پر] درست نہیں کہ پوپ نے اسلام اور اہل اسلام کے بارے میں کوئی کلمۂ خیر کہہ کر اپنے ۱۹۶۲ سال پرانے عقیدہ سے رجوع نہیں کر لیا کہ "نجات صرف مسیحیت میں ہے۔" اب چرچ کا یہ فتویٰ ہے کہ "نجات اسلام میں بھی ہے۔" دستاویزات کی نقل آپ کو بھیج سکتا ہوں۔"

[مذکورہ بالا گرامی نامے کے بعد جناب حسن معزالدین قاضی نے ہمیں ویٹیکن کانفرنس دوم کی دستاویز (انگریزی متن) کا وہ حصہ بھی بھجوا دیا ہے جس میں اسلام اور دوسرے مذاہب میں کانفرنس کا نقطۂ نظر بیان کیا گیا ہے۔ زیر نظر شمارے میں اس دستاویز سے متعلق ایک تحریر شامل کی جا رہی ہے۔ مدیر]